۱۶۔ النحل

نام آیت ۶۸ میں اللہ کی ربوبیت کی نشانی کے طور پر نحل، یعنی شہد کی مکھی کا ذکر ہوا ہے۔اس مناسبت سے اس سورہ کا نام 'النحل' قرار پایا ہے۔

زمانۂ نزول مکی ہے۔اور مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ مکہ کے وسطی دور میں ہجرت حبشہ کے بعد نازل ہوئی ہوگی۔

مرکزی مضمون شرک کے باطل ہونے اور توحید کے برحق ہونے کو واضح کرنا اور اس سلسلہ میں اللہ کی نعمتوں کا احساس دلانا ہے، تاکہ وہ اپنے حقیقی رب اور محسن کو پہچانے۔سورہ کا مرکزی مضمون یہی ہے۔البتہ اس وقت کے حالات اور ضرورت کے پیش نظر دوسری باتیں بھی بیان ہوئی ہیں۔مثلاً عذاب کیلئے جلدی مچانے پر تنبیہ کی گئی ہے اور ان شبہات کا جواب دیا گیا ہے جو منکرین پیش کر رہے تھے۔

نظم کلام آیات ۱ تا ۳ تمہیدی ہیں جن میں مشرکوں کو جھنجھوڑتے ہوئے، وحی کی غرض اور کائنات کی تخلیق کی مقصدیت کو واضح کیا گیا ہے۔

آیت ۴ تا ۱۸ میں اللہ کی نعمتوں کا ذکر ہوا ہے جو انسان کو غور وفکر کی دعوت دیتے ہیں۔اور اپنے محسن حقیقی کا احساس دل میں پیدا کرتے ہیں۔

آیت ۱۹ تا ۳۲ میں شرک کی تردید کرتے ہوئے مشرکین کے انجامِ بد کو اور متقین کے انجام خیر کو پیش کیا گیا ہے۔

آیت ۳۳ تا ۴۰ میں منکرین کے بعض اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔

آیت ۴۱ اور ۴۲ میں اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو خوشخبری دی گئی ہے۔

آیت ۴۳ تا ۴۷ میں نبوت کے تعلق سے ضروری وضاحت اور منکرین کو تنبیہ کی گئی ہے۔

آیت ۴۸ تا ۶۰ میں توحید کے دلائل اور شرک کی تردید کی گئی ہے۔

آیت ۶۱ تا ۶۵ میں منکرین کے بعض شبہات کی تردید کی گئی ہے۔

آیت ۶۶ تا ۸۳ میں اللہ کی نعمتوں کا ذکر کر کے مشرکین کے ضمیر کو بیدار کرنے کا سامان کیا گیا ہے۔

آیت ۸۴ تا ۸۹ میں آگاہ کیا گیا ہے کہ قیامت کے دن، جب مشرکوں اور کافروں کی پیشی ہوگی تو ان کا کیا حال ہوگا۔

آیت ۹۰ تا ۹۷ میں بندوں کے حقوق کی ادائیگی، برائیوں سے پرہیز اور پاکیزہ زندگی گذارنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

آیت ۹۸ تا ۱۰۵ میں شیطان سے پناہ مانگنے کی ہدایت ہے۔کیونکہ وہ نہیں چاہتا کہ لوگ قرآن کو صحیح طریقہ پر سمجھیں۔اس لئے وہ شکوک وشبہات پیدا کرتا رہتا ہے۔منکرین کے شبہات دراصل شیطان ہی کی وسوسہ اندازی کا نتیجہ ہیں۔

آیت ۱۰۶ تا ۱۱۱ میں مظلوم اہل ایمان کو تسلی اور ان پر ظلم ڈھانے والوں کو وعید ہے۔

آیت ۱۱۲ تا ۱۱۴ میں اہل مکہ کے لئے ایک بستی کی مثال ہے جس نے ناشکری کی۔اور اللہ کا شکر گذار بننے کی ہدایت ہے۔

آیت ۱۱۵ تا ۱۱۹ میں یہ ہدایت ہے کہ شرک اور وہم پرستی میں مبتلا ہو کر اللہ کی حلال ٹھہرائی ہوئی چیزوں کو حرام نہ ٹھہراؤ۔

آیت ۱۲۰ تا ۱۲۳ میں ابراہیم علیہ السلام کی سیرت کے اس پہلو کو پیش کیا گیا ہے کہ وہ موحد اور شکر گذار تھے۔مشرک ہرگز نہ تھے۔

آیت ۱۲۴ میں وضاحت کی گئی ہے کہ سبت منانے کا حکم صرف یہود کو ان کے اختلاف میں پڑنے کی وجہ سے دیا گیا تھا۔

آیت ۱۲۵ تا ۱۲۸ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل ایمان کو کچھ ہدایتیں دی گئی ہیں۔

سُوْرَةُ النَّحْلِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أَتٰىٓ أَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ۚ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿١﴾

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ أَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِهٖٓ أَنْ أَنْذِرُوْٓا أَنَّهٗ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿٢﴾

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣﴾

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤﴾

وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ
وَمِنْهَا تَأْكُلُوْنَ ﴿٥﴾

وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ﴿٦﴾

وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ إِلَّا بِشِقِّ
الْأَنْفُسِ ۚ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧﴾

وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ۚ
وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٨﴾

وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ
أَجْمَعِيْنَ ﴿٩﴾

۱۶۔ سُورۃُ النَّحل

آیات ۱۲۸

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

۱ آ گیا اللہ کا حکم اس کے لئے جلدی نہ مچاؤ۔ وہ پاک اور بلند ہے اس سے جس کو یہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔

۲ وہ فرشتوں کو روح کے ساتھ اپنے حکم سے اپنے جن بندوں پر چاہتا ہے نازل فرماتا ہے، کہ لوگوں کو خبردار کرو کہ میرے سوا کوئی الٰہ (خدا معبود) نہیں ہے لہٰذا مجھ سے ڈرو۔

۳ اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کی بنیاد پر پیدا کیا ہے۔ وہ برتر ہے اس سے جس کو یہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔

۴ اس نے انسان کو پانی کی ایک بوند سے پیدا کیا پھر دیکھو وہ صریح جھگڑالو بن گیا۔

۵ اس نے تمہارے لئے چوپائے پیدا کئے جن میں تمہارے لئے گرم پوشاک بھی ہے۔ اور دوسرے فائدے بھی۔ نیز ان سے تم غذا بھی حاصل کرتے ہو۔

۶ اور ان میں تمہارے لئے رونق ہے جب شام کو انہیں واپس لاتے ہو اور جب صبح کو چرنے کے لئے چھوڑ دیتے ہو۔

۷ وہ تمہارے بوجھ ایسے مقامات تک لے جاتے ہیں جہاں تم سخت مشقت کے بغیر پہنچ نہیں سکتے تھے۔ بلاشبہ تمہارا رب بڑی شفقت والا رحمت والا ہے۔

۸ اس نے گھوڑے، خچر اور گدھے پیدا کئے، تاکہ تم ان پر سوار ہو اور وہ تمہارے لئے رونق بنیں۔ اور وہ ایسی چیزیں بھی پیدا کرتا ہے جن کا تمہیں علم نہیں۔

۹ اور اللہ تک سیدھی راہ پہنچتی ہے۔ اور ایسی بھی راہیں ہیں جو ٹیڑھی ہیں۔ اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ
شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿۱۰﴾

۱۰ وہی ہے جس نے آسمان (اوپر) سے پانی برسایا جو تمہارے پینے کے بھی کام آتا ہے اور اس سے نباتات بھی اگتی ہیں جن میں تم (مویشیوں کو) چراتے ہو۔

يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ
وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۱﴾

۱۱ وہ اس سے تمہارے لئے کھیتی، زیتون، کھجور، انگور اور ہر قسم کے پھل پیدا کرتا ہے۔یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے بڑی نشانی ہے جو غور وفکر کرنے والے ہیں۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ
مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۲﴾

۱۲ اس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے مسخر کر رکھا ہے۔اور، تارے بھی اس کے حکم سے مسخر ہیں۔اس میں ان لوگوں کیلئے بڑی نشانیاں ہیں، جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾

۱۳ اور زمین میں بھی جو رنگ برنگ کی چیزیں پیدا کیں۔اس میں بھی ان لوگوں کیلئے بڑی نشانی ہے جو یاد دہانی حاصل کرنیوالے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا
طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ
وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا
مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۴ وہی ہے جس نے سمندر کو مسخر کر دیا تا کہ تم اس سے تازہ گوشت (نکال کر) کھاؤ۔اس سے زیور نکالو جس کو تم پہنتے ہو۔تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں پانی کو چیرتی ہوئی چلتی ہیں۔یہ اس لئے ہے تا کہ تم اس کا فضل تلاش کرو۔اور اس کے شکر گذار بنو۔

وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا
لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾

۱۵ اور اس نے زمین میں پہاڑ قائم کئے کہ وہ تم کو لے کر ڈگمگانے نہ لگے۔اس نے دریا جاری کئے اور راستے نکال دیئے۔تا کہ تم راہ پاؤ۔

وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۶ اور اس نے دوسری علامتیں بھی رکھیں۔اور ستاروں سے بھی لوگ راہ پاتے ہیں۔

اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷ پھر کیا جو پیدا کرتا ہے وہ ان کی طرح ہے، جو کچھ بھی پیدا نہیں کرتے؟ کیا تم (اتنی بات بھی) نہیں سمجھتے۔

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾

۱۸ اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو گن نہیں سکتے۔بلاشبہ اللہ بہت بڑا بخشنے والا بڑی رحمت والا ہے۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو۔

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ
شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰ اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر جن لوگوں کو پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی پیدا نہیں کرتے، بلکہ خود مخلوق ہیں۔

أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۖ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٢١﴾

۲۱ وہ مُردہ ہے نہ کہ زندہ، اور انہیں یہ بھی نہیں معلوم کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔

إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۚ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُم مُّنكِرَةٌ وَهُم مُّسْتَكْبِرُونَ ﴿٢٢﴾

۲۲ تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے۔ مگر جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، ان کے دل انکار پر مصر ہیں اور وہ گھمنڈ میں پڑ گئے ہیں۔

لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ﴿٢٣﴾

۲۳ یقیناً اللہ جانتا ہے جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ یہ ظاہر کرتے ہیں۔ وہ تکبر کرنے والوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُم مَّاذَا أَنزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوا أَسَاطِيرُ
الْأَوَّلِينَ ﴿٢٤﴾

۲۴ اور جب ان سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا چیز اتاری ہے؟ تو کہتے ہیں گذرے ہوئے لوگوں کے فسانے۔

لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۙ
وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ أَلَا سَاءَ مَا
يَزِرُونَ ﴿٢٥﴾

۲۵ تاکہ وہ قیامت کے دن اپنے بوجھ بھی پورے پورے اٹھائیں اور ان لوگوں کے بوجھ کا بھی ایک حصہ، جنہیں یہ علم کے بغیر گمراہ کررہے ہیں۔ تو دیکھو کیا ہی برا بوجھ ہے جو یہ اٹھائیں گے!

قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَأَتَى
اللَّهُ بُنْيَانَهُم مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِن
فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾

۲۶ ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی چالیں چلی تھیں۔ مگر اللہ نے ان کی عمارت بنیاد سے اکھاڑ دی تو چھت اوپر سے ان پر آگری۔ اور عذاب ان پر اس راہ سے آیا جس کا انہیں گمان بھی نہ تھا۔

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ
كُنتُمْ تُشَاقُّونَ فِيهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ
الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٢٧﴾

۲۷ پھر قیامت کے دن وہ انہیں رسوا کرے گا۔ اور پوچھے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کے بارے میں تم لڑتے تھے؟ (اس وقت) وہ لوگ جن کو علم عطا ہوا تھا، پکار اٹھیں گے کہ آج رسوائی اور خرابی ہے کافروں کے لئے۔

الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنفُسِهِمْ ۖ فَأَلْقَوُا السَّلَمَ
مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِن سُوءٍ ۚ بَلَىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾

۲۸ ان کے لئے جنہیں فرشتے اس حال میں وفات دیتے ہیں، کہ وہ اپنی جانوں پر خود ظلم کررہے ہوتے ہیں۔ اس وقت وہ عاجزی کرنے لگ جاتے ہیں کہ ہم تو کوئی برائی نہیں کررہے تھے۔ کیسے نہیں؟ تم جو کچھ کررہے تھے اللہ اس سے اچھی طرح واقف ہے۔

فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَلَبِئْسَ
مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٢٩﴾

۲۹ داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں۔ اسی میں تمہیں ہمیشہ رہنا ہے۔ تو دیکھو کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کا!

وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوْا خَيْرًا ۭ لِلَّذِيْنَ
اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ
خَيْرٌ ۭ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۝ ۳۰

۳۰ اور جب اللہ سے ڈرنے والوں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا چیز اتاری ہے؟ تو کہتے ہیں بہترین چیز اتاری ہے ۔جن لوگوں نے اس دنیا میں اچھائی کے کام کئے ان کیلئے اچھائی ہی ہے ۔اور آخرت کا گھر تو یقیناً بہتر ہے اور کیا ہی خوب ہے متقیوں کا گھر!

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا
مَا يَشَاۗءُوْنَ ۭ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۝ ۳۱

۳۱ ہیشگی کے باغ جن میں وہ داخل ہوں گے ۔ان کے نیچے نہریں رواں ہوں گی ۔ وہاں ان کیلئے وہ سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے ۔ اس طرح اللہ جزا دے گا متقیوں کو۔

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ
ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ ۳۲

۳۲ جن کو فرشتے پاکیزگی کی حالت میں وفات دیتے ہیں ۔وہ کہتے ہیں سلام ہو تم پر ۔داخل ہو جاؤ جنت میں اپنے اعمال کے بدلے ۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ۭ
كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَمَا ظَلَمَهُمُ
اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ ۳۳

۳۳ یہ لوگ اس کے سوا کس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے ان کے پاس آ جائیں ۔ یا تمہارے رب کا حکم (فیصلہ) آ جائے ۔ایسا ہی ان لوگوں نے بھی کیا تھا جو ان سے پہلے گذر چکے ۔اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا تھا بلکہ وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے تھے ۔

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ ۳۴

۳۴ تو ان کے کرتوتوں کی سزا ان کو مل کر رہی اور جس چیز کا وہ مذاق اڑاتے تھے ۔اسی نے ان کو لپیٹ میں لے لیا ۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ
مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَاۗؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ
كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَي الرُّسُلِ اِلَّا
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ ۳۵

۳۵ مشرکین کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم اس کے سوا کسی کی پرستش نہ کرتے ۔نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادا، اور نہ ہم اس کے (حکم کے) بغیر کسی چیز کو حرام ٹھہراتے ۔ایسا ہی رویہ ان لوگوں نے بھی اختیار کیا تھا جو ان سے پہلے گذر چکے ۔تو کیا رسولوں پر صاف صاف پیغام پہنچا دینے کے علاوہ کوئی اور ذمہ داری ہے؟

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ
مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۭ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ ۳۶

۳۶ ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا (اس ہدایت کے ساتھ) کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت سے بچو ۔پھر بعض کو اس نے ہدایت دی اور بعض پر گمراہی مسلط ہوئی ۔تو زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ۔

إِن تَحْرِصْ عَلَىٰ هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي
مَن يُضِلُّ ۖ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٣٧﴾

۳۷ اگر تم ان کی ہدایت کے شدید خواہش مند ہو، تو اللہ ایسے لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا جن کو وہ گمراہ کر دیتا ہے۔ اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہوسکتا۔

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مَن يَمُوتُ ۚ
بَلَىٰ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٨﴾

۳۸ اور یہ اللہ کی کڑی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اسے اللہ نہیں اٹھائے گا۔ کیوں نہیں؟ یہ تو ایک لازمی وعدہ ہے جو اس کے ذمہ ہے۔ لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا
أَنَّهُمْ كَانُوا كَاذِبِينَ ﴿٣٩﴾

۳۹ اس لئے کہ یہ جس چیز میں اختلاف کر رہے ہیں اس کو وہ کھول دے، اور کافروں کو معلوم ہو جائے کہ وہ جھوٹے تھے۔

إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَن نَّقُولَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿٤٠﴾

۴۰ جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہمیں صرف یہی کہنا ہوتا ہے کہ ہو جا، اور وہ ہو جاتی ہے۔

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِن بَعْدِ مَا
ظُلِمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَأَجْرُ
الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾

۴۱ جن لوگوں نے بعد اس کے کہ ان پر ظلم ہوا، اللہ کی راہ میں ہجرت کی۔ ہم ان کو دنیا میں ضرور اچھا ٹھکانا دیں گے۔ اور آخرت کا اجر تو کہیں بڑھ کر ہے۔ اگر وہ جان لیتے۔

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٤٢﴾

۴۲ جنہوں نے صبر کیا اور جو اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ ۚ فَاسْأَلُوا أَهْلَ
الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٣﴾

۴۳ ہم نے تم سے پہلے بھی آدمیوں ہی کو رسول بنا کر بھیجا تھا، جن کی طرف ہم وحی کرتے رہے۔ اگر تم نہیں جانتے تو "اہلِ ذکر" (جن پر اس سے پہلے ذکر نازل ہوا تھا) پوچھ لو۔

بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۗ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ
مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٤﴾

۴۴ ان (رسولوں) کو روشن نشانیوں اور کتابوں کے ساتھ بھیجا تھا۔ اور (اے پیغمبر) تم پر بھی ہم نے یہ ذکر نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں پر وہ چیز واضح کر دو جو ان کی طرف بھیجی گئی ہے۔ اور تاکہ وہ غور و فکر کریں۔

أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَن يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ
أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٤٥﴾

۴۵ پھر کیا یہ لوگ جو بری چالیں چل رہے ہیں اس بات سے بے خوف ہو گئے ہیں؟ کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے یا ایسی راہ سے ان پر عذاب آئے جس کا انہیں گمان بھی نہ ہو۔

أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ ﴿٤٦﴾

۴۶ یا ایسے وقت انہیں پکڑ لے کہ وہ چل پھر رہے ہوں۔ یہ لوگ اس کی گرفت سے ہرگز بچ نہیں سکتے۔

أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَىٰ تَخَوُّفٍ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٤٧﴾

[۴۷] یا ایسے وقت انہیں پکڑ لے کہ وہ خوف کی حالت میں ہوں۔فی الواقع تمہارا رب بڑی شفقت والا رحمت والا ہے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ يَتَفَيَّأُ ظِلَالُهُ عَنِ
الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِّلَّهِ وَهُمْ دَاخِرُونَ ﴿٤٨﴾

[۴۸] کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ اللہ نے جو چیز بھی پیدا کی ہے،اس کا سایہ کس طرح اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہوئے داہنے اور بائیں گرتا ہے۔سب اس کے آگے پست ہیں۔

وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِن
دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٤٩﴾

[۴۹] آسمانوں اور زمین میں جتنے جاندار ہیں سب اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں۔اور فرشتے بھی۔وہ سرکشی نہیں کرتے۔

يَخَافُونَ رَبَّهُم مِّن فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۩ ﴿٥٠﴾

[۵۰] اپنے رب سے جو ان کے اوپر ہے ڈرتے ہیں اور جو حکم دیا جاتا ہے اس کی تعمیل کرتے ہیں۔

وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۖ
إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿٥١﴾

[۵۱] اور اللہ نے فرمایا: دو خدا نہ بناؤ۔ خدا تو بس ایک ہی ہے۔لہٰذا مجھ ہی سے ڈرو۔

وَلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ
وَاصِبًا ۚ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَتَّقُونَ ﴿٥٢﴾

[۵۲] اُس کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اسی کیلئے ہے لازمی اطاعت۔پھر کیا تم اللہ کو چھوڑ کر اوروں سے ڈرو گے؟

وَمَا بِكُم مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ
تَجْأَرُونَ ﴿٥٣﴾

[۵۳] تم کو جو نعمت بھی ملی ہے اللہ ہی کی طرف سے ہے۔پھر تمہیں جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے آگے گڑگڑانے لگتے ہو۔

ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنكُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾

[۵۴] پھر جب وہ تمہاری تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کا شریک ٹھہرانے لگتا ہے۔

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾

[۵۵] تاکہ وہ ہماری دی ہوئی نعمت کی ناشکری کریں۔تو فائدہ اٹھالو۔عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔

وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ ۗ تَاللَّهِ
لَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿٥٦﴾

[۵۶] اور جو چیزیں ہم نے انہیں دی ہیں ان میں سے ایک حصہ وہ ان (معبودوں) کے لئے مقرر کرتے ہیں،جن کے بارے میں انہیں کوئی علم نہیں ہے۔اللہ کی قسم! تم سے ان من گھڑت باتوں کے بارے میں ضرور باز پرس ہوگی۔

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَنَاتِ سُبْحَانَهُ ۙ وَلَهُم مَّا يَشْتَهُونَ ﴿٥٧﴾

[۵۷] یہ اللہ کے لئے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں۔پاک ہے وہ۔اور ان کے لئے وہ جو چاہیں!

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۝۵۸

۵۸ جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی خوشخبری دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ گھٹا گھٹا رہنے لگتا ہے۔

يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝۵۹

۵۹ وہ اس خوشخبری کو برا خیال کر کے لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے کہ ذلت کے ساتھ رکھ لے یا مٹی میں اسے دبا دے۔ دیکھو کیسا برا فیصلہ ہے جو یہ کرتے ہیں!

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۶۰

۶۰ بری مثال ان لوگوں کیلئے ہے جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور اللہ کیلئے تو اعلیٰ صفتیں ہیں۔ وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝۶۱

۶۱ اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم پر (فوراً) پکڑتا تو زمین پر کسی جاندار کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ انہیں ایک وقت مقرر تک مہلت دیتا ہے۔ پھر جب ان کا وقتِ مقرر آ جاتا ہے تو نہ ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ ایک گھڑی آگے۔

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ۝۶۲

۶۲ وہ اللہ کیلئے، وہ چیزیں ٹھہراتے ہیں جو اپنے لئے ناپسند کرتے ہیں۔ اور ان کی زبانیں جھوٹا دعویٰ کرتی ہیں کہ ان کیلئے بھلائی ہی بھلائی ہے۔ ان کیلئے تو لازماً آگ ہے۔ وہ اسی میں چھوڑ دئے جائیں گے۔

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۶۳

۶۳ اللہ کی قسم! تم سے پہلے بھی ہم نے کتنی ہی امتوں کی طرف رسول بھیجے تھے، تو شیطان نے لوگوں کو ان کے کرتوت خوشنما کر دکھائے۔ اور آج وہی ان کا رفیق ہے۔ ان لوگوں کے لئے تو دردناک عذاب ہے۔

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۶۴

۶۴ ہم نے یہ کتاب تم پر اسی لئے اتاری ہے کہ جن باتوں میں یہ اختلاف کر رہے ہیں ان کی حقیقت ان پر واضح کر دو۔ اور یہ ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائیں۔

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝۶۵

۶۵ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا اور اس سے زمین کو جو مردہ ہو گئی تھی زندہ کر دیا۔ بلاشبہ اس میں نشانی ہے، ان لوگوں کے لئے جو سنتے ہیں۔

وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝۶۶

۶۶ اور تمہارے لئے چوپایوں میں بھی سبق موجود ہے۔ ہم ان کے پیٹ سے فضلہ اور خون کے درمیان سے خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے خوشگوار ہوتا ہے۔

وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾

٦٧ اور کھجوروں اور انگوروں کے پھلوں سے تم نشہ آور چیز بھی بنا لیتے ہو اور اچھا رزق بھی حاصل کرتے ہو۔ بلا شبہ اس میں نشانی ہے، ان لوگوں کیلئے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿٦٨﴾

٦٨ اور تمہارے رب نے شہد کی مکھی پر الہام کیا کہ پہاڑوں میں، درختوں میں اور چھتوں میں، جن کو لوگ بلند کرتے ہیں چھتے بنا۔

ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۭ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاۗءٌ لِّلنَّاسِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٦٩﴾

٦٩ پھر ہر طرح کے پھلوں کا رس چوس۔ اور اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر چل۔ اس کے پیٹ سے مختلف رنگوں کا ایک مشروب نکلتا ہے۔ جس میں لوگوں کے لئے شفاء ہے۔ یقیناً اس میں نشانی ہے، ان لوگوں کے لئے جو غور وفکر کرتے ہیں۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٧٠﴾

٧٠ اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا پھر وہی تم کو وفات دیتا ہے۔ اور تم میں سے کسی کو بدترین عمر کو پہنچا دیا جاتا ہے کہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے۔ بلا شبہ اللہ ہی سب کچھ جاننے والا اور بڑی قدرت والا ہے۔

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَاۗدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰي مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ ۭ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٧١﴾

٧١ اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں برتری دی ہے۔ تو جن کو برتری دی ہے وہ اپنا رزق اپنے غلاموں کی طرف پھیرنے والے نہیں کہ وہ اس میں برابر (کے حصہ دار) ہو جائیں۔ پھر کیا یہ لوگ اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں؟

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٢﴾

٧٢ اللہ نے تمہارے لئے تم ہی میں سے بیویاں بنائیں۔ اور تمہاری بیویوں سے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور تمہیں پاکیزہ رزق عطا کیا۔ پھر کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کے احسان کو نہیں مانتے؟

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٧٣﴾

٧٣ اور اللہ کو چھوڑ کر ان کی پرستش کرتے ہیں جو اس بات کا کوئی اختیار نہیں رکھتے کہ انہیں آسمانوں اور زمین سے رزق دیں۔ یہ بات ہرگز ان کے بس میں نہیں ہے۔

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧٤﴾

٧٤ تو (دیکھو) اللہ کے لئے مثالیں نہ گڑھو۔ اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبۡدًا مَّمۡلُوۡكًا لَّا يَقۡدِرُ عَلٰى شَىۡءٍ وَّمَنۡ
رَّزَقۡنٰهُ مِنَّا رِزۡقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنۡفِقُ مِنۡهُ سِرًّا وَّجَهۡرًا ؕ
هَلۡ يَسۡتَوٗنَ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾

۷۵ اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے۔ایک غلام ہے (دوسرے کا) مملوک جو کوئی اختیار نہیں رکھتا۔اور دوسرا شخص وہ ہے جس کو ہم نے اپنی طرف سے اچھا رزق دیا ہے اور اس میں سے وہ پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتا ہے۔کیا یہ دونوں یکساں ہیں؟ حمد اللہ ہی کے لئے ہے مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيۡنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبۡكَمُ لَا يَقۡدِرُ عَلٰى
شَىۡءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوۡلٰٮهُ ۙ اَيۡنَمَا يُوَجِّههُّ لَا يَاۡتِ بِخَيۡرٍ ؕ
هَلۡ يَسۡتَوِىۡ هُوَ ۙ وَمَنۡ يَّاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ ۙ
وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۷۶﴾

۷۶ اور اللہ (ایک اور) مثال بیان فرماتا ہے۔دو آدمی ہیں جن میں سے ایک گونگا ہے کسی چیز کی قدرت نہیں رکھتا۔اپنے آقا پر وہ ایک بوجھ ہے جہاں کہیں اسے بھیجے کوئی بھلا کام اس سے بن نہ آئے۔کیا ایسا شخص اس شخص کے برابر ہوسکتا ہے جو عدل کا حکم دیتا ہے اور (خود) راہ راست پر ہے؟

وَلِلّٰهِ غَيۡبُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَمَاۤ اَمۡرُ السَّاعَةِ اِلَّا
كَلَمۡحِ الۡبَصَرِ اَوۡ هُوَ اَقۡرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۷۷﴾

۷۷ اور آسمانوں اور زمین کی چھپی باتوں کا علم اللہ ہی کو ہے۔اور قیامت کا معاملہ تو اسی طرح پیش آئے گا جس طرح کہ آنکھ کا جھپکنا بلکہ اس سے بھی زیادہ جلد۔بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاللّٰهُ اَخۡرَجَكُمۡ مِّنۡۢ بُطُوۡنِ اُمَّهٰتِكُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ شَيۡــًٔـا ۙ
وَّجَعَلَ لَـكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصٰرَ وَالۡاَفۡـئِدَةَ ۙ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۷۸﴾

۷۸ اللہ نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے اس حال میں نکالا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے۔اور اس نے تمہارے لئے کان، آنکھیں اور دل بنائے تاکہ تم شکر گذار بنو۔

اَلَمۡ يَرَوۡا اِلَى الطَّيۡرِ مُسَخَّرٰتٍ فِىۡ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمۡسِكُهُنَّ
اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۷۹﴾

۷۹ کیا وہ پرندوں کو نہیں دیکھتے کہ کس طرح آسمان کی فضا میں مسخر ہیں۔اللہ ہی ان کو تھامے ہوئے ہے۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَـكُمۡ مِّنۡۢ بُيُوۡتِكُمۡ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَـكُمۡ مِّنۡ جُلُوۡدِ
الۡاَنۡعَامِ بُيُوۡتًا تَسۡتَخِفُّوۡنَهَا يَوۡمَ ظَعۡنِكُمۡ وَيَوۡمَ اِقَامَتِكُمۡ ۙ
وَمِنۡ اَصۡوَافِهَا وَاَوۡبَارِهَا وَاَشۡعَارِهَاۤ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا
اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۸۰﴾

۸۰ اور اللہ نے تمہارے لئے تمہارے گھروں کو سکونت کی جگہ بنایا۔اور تمہارے لئے چوپایوں کی کھالوں سے گھر بنا دیئے جنہیں تم سفر اور قیام کے موقع پر نہایت ہلکا پاتے ہو۔اور ان کے اُون، روؤں اور بالوں سے تمہارے لئے (طرح طرح کا) سامان اور مفید چیزیں بنا دیں، کہ ایک خاص وقت تک کام آئیں۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ
مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ
وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ
لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾

[۸۱] اور اللہ نے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں سے تمہارے لئے سائے بنائے۔ اور پہاڑوں میں پناہ گاہیں بنائیں۔ اور ایسے لباس جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں۔ نیز ایسی پوشاکیں جو تمہاری جنگوں میں تم کو محفوظ رکھتی ہیں۔ اس طرح وہ تم پر اپنی نعمت پوری کرتا ہے تا کہ تم فرمانبردار بنو۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾

[۸۲] اس کے بعد بھی اگر یہ منہ موڑتے ہیں، تو تم پر صرف صاف صاف پیغام پہنچا دینے ہی کی ذمہ داری ہے۔

يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾

[۸۳] یہ اللہ کی نعمتوں کو پہچانتے ہیں پھر ان سے انکار کرتے ہیں۔ اور ان میں اکثر ناشکرے ہیں۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا
يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾

[۸۴] اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے۔ پھر کافروں کو نہ (عذر پیش کرنے کی) اجازت دی جائے گی اور نہ ان سے توبہ کی فرمائش کی جائے گی۔

وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ
وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾

[۸۵] اور جب ظالم عذاب کو دیکھ لیں گے تو پھر نہ ان کا عذاب ہلکا کر دیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت ہی دی جائے گی۔

وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ
شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ فَاَلْقَوْا
اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾

[۸۶] اور وہ لوگ جنہوں نے (اللہ کے) شریک ٹھہرائے تھے، جب اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو دیکھیں گے تو پکار اٹھیں گے۔ اے ہمارے رب! یہ ہیں ہمارے ٹھہرائے ہوئے شریک جن کو ہم تجھے چھوڑ کر پکارا کرتے تھے۔ اس پر وہ ان کی بات ان کے منہ پر دے ماریں گے کہ تم جھوٹے ہو۔

وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾

[۸۷] اس دن وہ اللہ کے آگے سپر ڈال دیں گے۔ اور جو جھوٹ وہ گھڑتے رہے ہیں وہ سب غائب ہو جائے گا۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا
فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾

[۸۸] جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکتے رہے ہم ان کے عذاب پر اور عذاب کا اضافہ کریں گے، اس فساد (بگاڑ) کی پاداش میں جو وہ پیدا کرتے رہے۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا
عَلَيْهِم مِّنْ أَنفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا
عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ
وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿٨٩﴾

۸۹ اور جس دن ہم ہر امت میں ایک گواہ ان ہی میں سے ان کے مقابل اٹھا کھڑا کریں گے اور تم کو ان لوگوں پر گواہی دینے کیلئے لائیں گے۔اور (ان پر حجت قائم کرنے ہی کیلئے) یہ کتاب ہم نے تم پر نازل کی ہے جو ہر چیز کو صاف صاف بیان کرنے والی ہے۔اور ہدایت و رحمت اور بشارت ہے ان لوگوں کے لئے جو مسلم (فرمانبردار) بن جائیں۔

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ
ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ
يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٩٠﴾

۹۰ اللہ حکم دیتا ہے عدل کا، بھلائی کا، اور قرابتداروں کو دینے کا، اور روکتا ہے بے حیائی، برائی اور ظلم سے۔وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاددہانی حاصل کرو۔

وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدتُّمْ وَلَا تَنقُضُوا الْأَيْمَانَ
بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۚ إِنَّ اللَّهَ
يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٩١﴾

۹۱ اور اللہ کے عہد کو جب کہ تم نے باندھا ہو پورا کرو۔اور قسموں کو پختہ کرنے کے بعد توڑ نہ ڈالو، جب کہ تم اللہ کو اپنے اوپر گواہ بنا چکے ہو۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِن بَعْدِ قُوَّةٍ
أَنكَاثًا تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَن
تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ۚ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ ۚ وَلَيُبَيِّنَنَّ
لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٩٢﴾

۹۲ اور اس عورت کے مانند نہ ہو جاؤ جس نے بڑی محنت سے سوت کاتا پھر اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔تم اپنی قسموں کو باہم خیانت کا ذریعہ بناتے ہو اس بنا پر کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے بڑھ کر (طاقتور) ہے۔اللہ اس کے ذریعہ تمہاری آزمائش کرتا ہے۔وہ قیامت کے دن تمہارے اختلافات کی حقیقت تم پر ضرور کھول دے گا۔

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن يُضِلُّ
مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَلَتُسْأَلُنَّ
عَمَّا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

۹۳ اگر اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی امت بنا دیتا۔لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔اور تم جو کچھ کر رہے ہو اس کے بارے میں تم سے ضرور باز پرس ہوگی۔

وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ
ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوءَ بِمَا صَدَدتُّمْ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۖ
وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٩٤﴾

۹۴ اور اپنی قسموں کو آپس میں خیانت کا ذریعہ نہ بناؤ کہ کوئی قدم جمنے کے بعد اکھڑ جائے۔اور اللہ کی راہ سے روکنے کی پاداش میں تمہیں برے نتیجہ کا مزا چکھنا پڑے اور تم بڑے عذاب کے مستحق ہو جاؤ۔

وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ
اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۹۵

۹۵ اللہ کے عہد کو تھوڑی قیمت پر نہ بیچو۔ جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو۔

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۭ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ
صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۹۶

۹۶ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے۔ اور جن لوگوں نے صبر سے کام لیا ان کو ہم ان کے بہترین اعمال کے مطابق جزا دیں گے۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ
وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۹۷

۹۷ جو کوئی نیک عمل کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مؤمن ہو، ہم اسے پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے۔ اور ان کا اَجر اُن کے بہترین اعمال کے مطابق ان کو عطا کریں گے۔

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝۹۸

۹۸ پس جب تم قرآن پڑھا کرو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔

اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۹۹

۹۹ اس کا زور ان لوگوں پر نہیں چلتا جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَي الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ
هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ۝۱۰۰

۱۰۰ اس کا زور تو ان ہی پر چلتا ہے جو اس کو اپنا رفیق بناتے ہیں اور جو اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں۔

وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ
قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۰۱

۱۰۱ اور جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت نازل کرتے ہیں، ۔۔۔۔۔ اور اللہ ہی بہتر جانتا ہے اس چیز کو جو وہ نازل کرتا ہے ۔۔۔۔ تو یہ لوگ کہتے ہیں کہ تم تو اپنی طرف سے گھڑ لیا کرتے ہو۔ واقعہ یہ ہے کہ ان میں سے اکثر لوگ جانتے نہیں (کہ حقیقت کیا ہے)۔

قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ
لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝۱۰۲

۱۰۲ کہو، اس کو روح القدس نے تمہارے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کیا ہے تاکہ وہ اہل ایمان کو مضبوطی عطا کرے۔ اور ہدایت و بشارت ہو اسلام لانے والوں کے لئے۔

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ۭ لِسَانُ الَّذِيْ
يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ۝۱۰۳

۱۰۳ ہمیں معلوم ہے کہ یہ کہتے ہیں کہ اس شخص کو ایک آدمی سکھاتا ہے۔ حالانکہ اس آدمی کی زبان جس کی طرف یہ منسوب کر رہے ہیں عجمی ہے۔ اور یہ صاف عربی زبان ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۰۴

۱۰۴ دراصل جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے، اللہ ان کو راہ نہیں دکھاتا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
بِآيَاتِ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿١٠٥﴾

مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ
مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ وَلَٰكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا
فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِنَ اللَّهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠٦﴾

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا
عَلَى الْآخِرَةِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿١٠٧﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۖ
وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿١٠٨﴾

لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٠٩﴾

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ
مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاهَدُوا وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا
لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١١٠﴾

يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ
نَفْسِهَا وَتُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١١١﴾

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُطْمَئِنَّةً
يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ
اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا
يَصْنَعُونَ ﴿١١٢﴾

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ
فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿١١٣﴾

۱۰۵ جھوٹ تو وہی لوگ گھڑتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے ۔وہی ہیں سرتا سر جھوٹے۔

۱۰۶ جس کسی نے اللہ پر ایمان لانے کے بعد اس سے کفر کیا سوائے اس صورت کے کہ اسے مجبور کر دیا گیا ہو اور اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو ۔لیکن جس نے کفر کے لئے سینہ کھول دیا تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہے۔اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔

۱۰۷ یہ اس لئے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلہ میں پسند کر لیا۔اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

۱۰۸ یہی لوگ ہیں ،جن کے دلوں ،کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر کر دی۔اور یہی لوگ ہیں جو غافل ہیں۔

۱۰۹ لازماً یہ لوگ آخرت میں تباہ حال ہونگے۔

۱۱۰ البتہ جن لوگوں نے آزمائشوں میں پڑنے کے بعد ہجرت کی، پھر جہاد کیا اور صبر سے کام لیا۔تو ان (اعمال) کے بعد یقیناً تمہارا رب ان کے لئے بخشنے والا ارحم فرمانے والا ہے۔

۱۱۱ اور وہ دن کہ ہر شخص اپنی مدافعت میں جھگڑتا ہوا حاضر ہوگا۔اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان کے ساتھ ذرا بھی ناانصافی نہیں کی جائے گی۔

۱۱۲ اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے جو امن و اطمینان کی حالت میں تھی۔ ہر طرف سے اس کو بہ فراغت رزق پہنچ رہا تھا۔لیکن اس نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے ان کے (اس بستی والوں کے) کرتوتوں کی وجہ سے،ان کو بھوک اور خوف کے طاری ہو جانے کا مزا چکھایا۔

۱۱۳ اور ان کے پاس ان ہی میں سے ایک رسول آیا مگر انہوں نے اسے جھٹلایا۔ بالآخر عذاب نے انہیں آلیا،اس حال میں کہ وہ ظالم تھے۔

فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاشْكُرُوا
نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

۱۱۴ پس اللہ نے جو حلال اور پاکیزہ رزق تم کو دیا ہے اس میں سے کھاؤ۔ اور اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرو اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو۔

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ
وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ
اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

۱۱۵ اس نے تو تم پر صرف مردار، خون، سور کا گوشت اور وہ (ذبیحہ) حرام ٹھہرایا ہے جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔ پھر جو کوئی مجبور ہو جائے اور نہ تو اس کا خواہشمند ہو اور نہ حد (ضرورت) سے تجاوز کرنے والا، تو یقیناً اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا
حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ اِنَّ
الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾
مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۠ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾

۱۱۶ اور تمہاری زبانیں جو جھوٹے حکم لگاتی ہیں اس کی بنا پر یہ نہ کہو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام کہ اللہ کی طرف جھوٹ بات منسوب کرنے لگو۔ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ ہرگز فلاح نہیں پائیں گے۔

۱۱۷ یہ تھوڑا سا عیش ہے پھر ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ
مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

۱۱۸ اور یہود پر ہم نے وہ چیزیں حرام کر دیں تھیں جو ہم اس سے پہلے تم سے بیان کر چکے ہیں۔ ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا تھا بلکہ وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ
بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾

۱۱۹ البتہ تمہارا رب ان لوگوں کے لئے جنہوں نے جہالت کی وجہ سے بُرا عمل کیا، پھر توبہ کر کے اصلاح کر لی تو یقیناً تمہارا رب اس کے بعد (ان کے لئے) بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ۭ وَلَمْ يَكُ مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

۱۲۰ یقیناً ابراہیم ایک مثالی شخصیت تھے۔ اللہ کے اطاعت گذار۔ اور اسی کے ہو کر رہنے والے۔ وہ کبھی مشرک نہیں رہے۔

شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ۭ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾

۱۲۱ اس کی نعمتوں کے وہ شکر گذار تھے۔ اس نے ان کو چن لیا۔ اور سیدھی راہ کی طرف ان کی رہنمائی کی۔

وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾

۱۲۲ ہم نے ان کو دنیا میں بھی بھلائی عطا کی۔ اور آخرت میں بھی۔ وہ صالحین میں سے ہوں گے۔

ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

۱۲۳ پھر ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ ابراہیم کے طریقہ پر چلو جو راست رو تھے اور ہرگز مشرکوں میں سے نہ تھے۔

إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ
لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٢٤﴾

۱۲۴ سبت کی پابندی ان ہی لوگوں پر عائد کی گئی تھی جنہوں نے اس کے بارے میں اختلاف کیا تھا۔اور یقیناً تمہارا رب قیامت کے دن ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ فرما دے گا، جن میں یہ اختلاف کرتے رہے ہیں۔

ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ
وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ
بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١٢٥﴾

۱۲۵ اپنے رب کے راستہ کی طرف دعوت دو حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ۔اور ان کے ساتھ بحث کرو بہترین طریقہ پر۔تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے بھٹک گیا ہے۔اور وہی بہتر جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو۔

وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُم بِهِ ۖ وَلَئِن
صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصَّابِرِينَ ﴿١٢٦﴾

۱۲۶ اور اگر تم بدلہ لو تو اتنا ہی لو جتنا تمہارے ساتھ کیا گیا ہے۔اور اگر صبر کرو تو یقیناً یہ بات صبر کرنے والوں کے لئے بہتر ہے۔

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي
ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٧﴾

۱۲۷ اور (اے پیغمبر!) صبر کرو اور تمہارا صبر کرنا اللہ ہی کی توفیق سے ہے۔اور ان لوگوں (کے حال) پر غم نہ کرو اور نہ ان کی چالوں سے دل تنگ ہو۔

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوا وَّالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ ﴿١٢٨﴾

۱۲۸ بلاشبہ اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا اور جو نیک کردار ہیں۔

۱۷۔ بنی اسرائیل

نام ابتدائی آیتوں میں بنی اسرائیل کی تاریخ کے ایک اہم باب کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔اس مناسبت سے سورہ کا نام بنی اسرائیل قرار پایا ہے۔

زمانۂ نزول مکی ہے۔اور مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ ہجرت مدینہ سے تقریباً ایک سال پہلے یعنی ۱۲ ھ نبوی میں نازل ہوئی ہوگی۔

مرکزی مضمون بنی اسرائیل اور بنی اسمٰعیل (مشرکین عرب) دونوں کو متنبہ کرنا ہے کہ مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ دونوں کو اس نبی کے حوالہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔اگر تم اپنی سرکشی سے باز نہیں آئے اور ہمارے رسول سے ٹکر لی تو یاد رکھو اللہ کا تازیانہ تم پر برس کر رہے گا۔اگر سنبھلنا چاہتے ہو تو نبی کی راہ میں رکاوٹیں پیدا کرنے کے بجائے ان تعلیمات کو قبول کرلو جو اس پر نازل کی گئی ہیں۔

نظم کلام آغاز معراج کے واقعہ سے ہوا ہے۔جس میں یہ اشارہ مضمر ہے کہ مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ دونوں پر نبی اور اس کے پیروؤں کا غلبہ ہونے والا ہے۔

آیت ۲ تا ۸ میں مسجد اقصیٰ کے تعلق سے بنی اسرائیل کو ان کی تاریخ کے عبرت آموز واقعات سنا کر متنبہ کر دیا گیا ہے۔

آیت ۹ تا ۲۲ میں قرآن کی دعوت کو پیش کیا گیا ہے۔

آیت ۲۳ تا ۳۹ میں ربانی تعلیمات بیان ہوئی ہیں جو انسان کے کردار کو سنوارتی ہیں۔اور اس کے رب سے اس کا تعلق استوار کرتی ہیں۔

آیت ۴۰ تا ۶۰ میں منکرین کے شبہات واعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔

آیت ۶۱ تا ۶۵ میں ابلیس کے اس واقعہ کو پیش کیا گیا ہے جس میں اس نے آدم کو سجدہ کرنے سے انکار کر کے بنی نوع انسان کے ساتھ دشمنی کرنے اور اسے گمراہ کرنے کا ذکر ہے۔اور وہی آج لوگوں کو قرآن سے متنفر کر رہا ہے۔ضروری ہے کہ لوگ اپنے دشمن سے چوکنا رہیں۔

آیت ۶۶ تا ۷۲ میں توحید اور آخرت کا یقین پیدا کرنے والی باتیں پیش کی گئی ہیں۔

آیت ۷۳ تا ۷۷ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تاکید کہ آپ مخالفتوں کے طوفان سے گذرتے ہوئے، راہِ حق پر مضبوطی کے ساتھ جمے رہیں۔

آیت ۷۸ تا ۸۲ میں نماز کی تاکید، ہجرت کی طرف اشارہ کہ عنقریب یہ واقعہ پیش آنے والا ہے۔غلبۂ حق کی بشارت اور ظالموں کو تنبیہ۔

آیت ۸۳ تا ۱۰۰ میں انسان کے غلط طرز عمل پر گرفت اور منکرین کے اعتراضات کے جوابات۔

آیت ۱۰۱ تا ۱۰۴ میں موسیٰ علیہ السلام کے معجزات کا ذکر اور یہ وضاحت کہ معجزات کو دیکھ لینے کے باوجود، فرعون ایمان نہیں لایا اور بالآخر اس پر عذاب ٹوٹ پڑا۔

آیت ۱۰۵ تا ۱۱۱ خاتمہ کلام ہے۔جس میں خدا کو پکارنے کے آداب کو ملحوظ رکھنے اور اس کی عظمت و کبریائی بیان کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

سورہ کا آغاز اس بات سے ہوا تھا کہ اللہ کے لئے پاکی ہے اور اختتام اس بات پر ہوا ہے کہ وہ نہایت باعظمت ہستی ہے۔لہٰذا اس کی کبریائی بیان کرو۔

سُورَةُ الْإِسْرَاءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ
اٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ①
وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ
اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا ۭ ②
ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ③
وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ فِي الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ
مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ④
فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِيْ بَاْسٍ
شَدِيْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ۭ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ⑤
ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ
وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ⑥
اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۣ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ۭ
فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْۗءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا
الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ⑦
عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ
لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ⑧

۱۷۔ سُورۃُ بنی اسرائیل

آیات ۱۱۱

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

۱ پاک ہے وہ جو لے گیا اپنے بندے کو ایک رات مسجد حرام سے دور کی اس مسجد تک، جس کے گرد وپیش ہم نے برکتیں رکھی ہیں، تاکہ اسے اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں۔ بلاشبہ وہی ہے سب کچھ سننے والا دیکھنے والا۔

۲ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا کی تھی۔ اور اسے بنی اسرائیل کے لئے ہدایت کا ذریعہ بنایا تھا کہ میرے سوا کسی کو اپنا معتمد نہ بناؤ۔

۳ تم ان لوگوں کی اولاد ہو، جن کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کرایا تھا۔ وہ واقعی ایک شکر گذار بندہ تھا۔

۴ اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل کو اپنے اس فیصلہ سے آگاہ کر دیا تھا کہ تم دو مرتبہ زمین میں فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے۔

۵ پھر جب پہلے وعدہ کا وقت آ گیا تو ہم نے تم پر ایسے بندے مسلط کر دیئے جو بڑے زور آور تھے۔ وہ تمہارے گھروں میں گھس پڑے۔ اور وعدہ پورا ہو کر رہا۔

۶ پھر ہم نے ان کے مقابلہ میں تم کو غلبہ دیا اور مال اور اولاد سے تمہاری مدد کی اور تمہاری تعداد بڑھا دی۔

۷ اگر تم نے بھلائی کی تو اپنے ہی لئے کی اور اگر برائی کی تو وہ بھی اپنے ہی لئے کی۔ پھر جب دوسرے وعدہ کا وقت آیا تو ہم نے پھر زور آور بندے تمہارے خلاف اٹھائے تاکہ وہ تمہارے چہرے بگاڑ دیں۔ اور اسی طرح مسجد میں گھس پڑیں جس طرح پہلی مرتبہ گھس پڑے تھے۔ اور جس چیز پر ان کا بس چلے تباہ کر کے رکھ دیں۔

۸ عجب نہیں کہ تمہارا رب تم پر رحم فرمائے۔ لیکن اگر تم نے پھر وہی روش اختیار کی تو ہم پھر اسی طرح سزا دیں گے۔ اور ہم نے کافروں کے لئے جہنم کو قید خانہ بنا رکھا ہے۔

إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ﴿٩﴾

[۹] یقیناً یہ قرآن اس راستہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے جو بالکل سیدھا ہے۔ اور ایمان والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں اس بات کی خوشخبری دیتا ہے کہ ان کے لئے بہت بڑا اجر ہے۔

وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٠﴾

[۱۰] اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَيَدْعُ الْإِنسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ ۖ وَكَانَ الْإِنسَانُ عَجُولًا ﴿١١﴾

[۱۱] اور انسان شر کیلئے اس طرح دعا کرنے لگتا ہے جس طرح اسے خیر کیلئے دعا کرنا چاہئے۔ انسان بڑا ہی جلد باز واقع ہوا ہے۔

وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ ۖ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيلًا ﴿١٢﴾

[۱۲] اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا۔ رات کی نشانی ہم نے دھیمی کر دی اور دن کی نشانی کو روشن کر دیا تا کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو۔ اور سالوں کا شمار اور حساب معلوم کر سکو۔ اور ہم نے ہر چیز کھول کھول کر بیان کر دی ہے۔

وَكُلَّ إِنسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ ۖ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنشُورًا ﴿١٣﴾

[۱۳] اور ہم نے ہر انسان کا شگون اسکے گلے میں چپکا دیا ہے۔ اور قیامت کے دن ہم اس کیلئے نوشتہ نکالیں گے جسے وہ کھلا ہوا پائے گا۔

اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا ﴿١٤﴾

[۱۴] پڑھ اپنا نامہ عمل! آج تو خود اپنا حساب لینے کیلئے کافی ہے۔

مَّنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا ﴿١٥﴾

[۱۵] جو ہدایت کی راہ اختیار کرتا ہے وہ اپنے ہی لئے کرتا ہے۔ اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو اس کا وبال بھی اسی پر ہے۔ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور ہم (کسی قوم کو) عذاب نہیں دیتے جب تک کہ اس میں ایک رسول نہ بھیج دیں۔

وَإِذَا أَرَدْنَا أَن نُّهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا ﴿١٦﴾

[۱۶] اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو اس کے خوشحال لوگوں کو حکم دیتے ہیں، مگر وہ اس میں نافرمانی کرنے لگتے ہیں۔ اس طرح عذاب کی بات اس پر لاگو ہو جاتی ہے اور ہم اسے برباد کر کے رکھ دیتے ہیں۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِن بَعْدِ نُوحٍ ۗ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿١٧﴾

[۱۷] اور نوح کے بعد ہم کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں۔ اور تمہارا رب اس بات کے لئے کافی ہے کہ اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر ہو اور ان کو دیکھے۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿١٨﴾

۱۸ جو (دنیائے) عاجلہ کا خواہشمند ہوتا ہے ہم اسے یہیں دے دیتے ہیں جس قدر دینا چاہیں اور جس کو دینا چاہیں پھر اس کے لئے ہم نے جہنم مہیا کر دی ہے، جس میں وہ داخل ہوگا اس حال میں کہ ملامت زدہ ہوگا ٹھکرایا ہوا !

وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿١٩﴾

۱۹ اور جو آخرت کا خواہشمند ہوگا اور اس کے لئے کوشش کرے گا جیسی کوشش کرنا چاہئے اور ہو وہ مؤمن، تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش مقبول ہوگی۔

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۭ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿٢٠﴾

۲۰ ہم ان کو بھی اور ان کو بھی ہر ایک کو (سامانِ زندگی) دئے جا رہے ہیں جو تمہارے رب کی بخشش ہے۔اور تمہارے رب کی بخشش کسی پر بند نہیں ہے۔

اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۭ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿٢١﴾

۲۱ دیکھو ہم نے کس طرح ایک (گروہ) کو دوسرے (گروہ) پر فضیلت عطا کی ہے۔اور آخرت تو درجات کے اعتبار سے بھی بڑھ کر ہے اور فضیلت کے اعتبار سے بھی۔

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿٢٢﴾

۲۲ اللہ کے ساتھ دوسرا خدا نہ بناؤ، ورنہ بیٹھ رہو گے ملامت زدہ اور بے یارومددگار ہوکر۔

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿٢٣﴾

۲۳ اور تمہارے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔اگر تمہارے سامنے ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں اُف نہ کہو اور نہ انہیں جھڑکو، بلکہ ان سے احترام کے ساتھ بات کرو۔

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿٢٤﴾

۲۴ اور ان کے لئے رحمت کے ساتھ خاکساری کے بازو جھکائے رکھو۔اور دعا کرو کہ پروردگار! ان پر رحم فرما جس طرح انہوں نے بچپن میں میری پرورش کی۔

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿٢٥﴾

۲۵ تمہارا رب خوب جانتا ہے کہ تمہارے دلوں میں کیا ہے۔اگر تم نیک بن جاؤ تو وہ رجوع کرنے والوں کے لئے بڑا بخشنے والا ہے۔

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ
وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾

[۲۶] اور رشتہ دار کو اس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو اس کا حق۔ اور فضول خرچی نہ کرو۔

اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ
لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾

[۲۷] فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔ اور شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے ۔

وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ
قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾

[۲۸] اور اگر تمہیں اپنے رب کی مہربانی کی تلاش میں جس کے تم امیدوار ہو، ان سے پہلوتہی کرنا پڑے تو ان سے نرمی کی بات کہو۔

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ
فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾

[۲۹] اور نہ تو اپنا ہاتھ اپنی گردن سے باندھ رکھو اور نہ اسے بالکل ہی کھلا چھوڑ دو کہ ملامت زدہ اور عاجز ہو کر بیٹھ رہو۔

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ
خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾

[۳۰] تمہارا رب جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ وہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا اور ان کو دیکھنے والا ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ
وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾

[۳۱] اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ ہم ان کو بھی رزق دیتے ہیں اور تم کو بھی۔ بلاشبہ ان کا قتل بہت بڑے گناہ کی بات ہے۔

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾

[۳۲] اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ۔ یہ کھلی بے حیائی ہے۔ اور بہت بُری راہ۔

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَمَنْ قُتِلَ
مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ
اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾

[۳۳] اور کسی نفس کو جسے اللہ نے محترم ٹھہرایا ہے قتل نہ کرو مگر حق کی بنا پر۔ اور جو کوئی مظلومی کی حالت میں مارا جائے تو اس کے ولی کو ہم نے اختیار دے دیا ہے لہٰذا وہ قتل کرنے میں حد سے تجاوز نہ کرے۔ اس کی مدد کی گئی ہے۔

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ
اَشُدَّهٗ ۠ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔــوْلًا ﴿۳۴﴾

[۳۴] اور یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ مگر اس طریقہ سے جو بہتر ہو، یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ اور عہد کو پورا کرو۔ یقیناً عہد کے بارے میں باز پرس ہوگی۔

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ
ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾

[۳۵] اور جب ناپو، تو پیمانہ بھر کر دو اور سیدھی ترازو سے تولو۔ یہ طریقہ اچھا ہے اور انجام کے اعتبار سے بھی بہتر۔

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۚ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ
أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ﴿٣٦﴾

۳۶ اور جس بات کا تمہیں علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑو۔ کان، آنکھ اور دل ان میں سے ہر ایک کے بارے میں بازپُرس ہوگی۔

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ
الْجِبَالَ طُولًا ﴿٣٧﴾

۳۷ اور زمین پر اکڑ کر نہ چلو، تم نہ زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ سکتے ہو۔

كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ﴿٣٨﴾

۳۸ ان تمام چیزوں کی برائی تمہارے رب کے نزدیک سخت ناپسندیدہ ہے۔

ذَٰلِكَ مِمَّا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۗ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ
اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَدْحُورًا ﴿٣٩﴾

۳۹ یہ حکمت کی ان باتوں میں سے ہیں جو تمہارے رب نے تم پر وحی کی ہیں۔ اور اللہ کے ساتھ دوسرا معبود نہ ٹھہراؤ، کہ جہنم میں ڈال دیئے جاؤ گے ملامت زدہ، ٹھکرائے ہوئے۔

أَفَأَصْفَاكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا ۚ إِنَّكُمْ
لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا ﴿٤٠﴾

۴۰ کیا تمہارے رب نے تمہارے لئے تو بیٹے خاص کر دئے اور اپنے لئے فرشتوں کو بیٹیاں بنالیا؟ بڑی سخت بات ہے جو تم کہتے ہو۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا ﴿٤١﴾

۴۱ ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے باتیں واضح کر دیں تا کہ وہ یاددہانی حاصل کریں۔ مگر اس سے ان کی دوری بڑھتی ہی جا رہی ہے۔

قُلْ لَوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذًا لَابْتَغَوْا
إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾

۴۲ کہو اگر اس کے ساتھ دوسرے خدا بھی ہوتے جیسا کہ یہ لوگ کہتے ہیں، تو وہ صاحبِ عرش کی طرف (چڑھائی کرنے کے لئے) راہ ضرور نکال لیتے۔

سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ﴿٤٣﴾

۴۳ پاک ہے وہ اور بہت بلند ہے ان باتوں سے جو یہ کہتے ہیں۔

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۚ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ
إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَٰكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ ۗ إِنَّهُ كَانَ
حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٤٤﴾

۴۴ ساتوں آسمان اور زمین اور جو کوئی ان میں ہے سب اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ کوئی چیز ایسی نہیں جو اس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح نہ کرتی ہو، لیکن تم ان کی تسبیح سمجھتے نہیں ہو۔ بلاشبہ وہ بڑا بردبار اور بڑا بخشنے والا ہے۔

وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ
لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا ﴿٤٥﴾

۴۵ اور جب تم قرآن پڑھتے ہو تو ہم تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان، جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ایک پوشیدہ پردہ حائل کر دیتے ہیں۔

وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓي اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾

۴۶ اور ان کے دلوں پر غلاف چڑھا دیتے ہیں کہ کچھ نہ سمجھیں، اور ان کے کانوں میں گرانی پیدا کر دیتے ہیں۔ اور جب تم قرآن میں اپنے ایک ہی رب کا ذکر کرتے ہو، تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑے ہوتے ہیں۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾

۴۷ ہم جانتے ہیں جب یہ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو کیا سنتے ہیں، نیز جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں۔ جب یہ ظالم کہتے ہیں کہ تم ایک ایسے آدمی کے پیچھے چل رہے ہو جو سحر زدہ ہے۔

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾

۴۸ دیکھو، یہ کیسی باتیں ہیں جو تمہاری نسبت کہتے ہیں جس کی وجہ سے وہ بھٹک گئے۔ اب راہ نہیں پا سکتے۔

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۴۹﴾

۴۹ وہ کہتے ہیں جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو کر رہ جائیں گے تو کیا ہمیں از سر نو پیدا کر کے اٹھایا جائے گا؟

قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ۙ﴿۵۰﴾

۵۰ کہو، تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا۔

اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿۵۱﴾

۵۱ یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک اس سے بھی زیادہ سخت ہو۔ وہ کہیں گے کون ہمیں دوبارہ زندہ کرے گا؟ کہو، وہی جس نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا۔ پھر وہ سر ہلا کر پوچھیں گے کہ یہ کب ہوگا؟ کہو عجب نہیں کہ اس کا وقت قریب آ گیا ہو۔

يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۵۲﴾ ع

۵۲ جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اس کی حمد کرتے ہوئے اس کی پکار کا جواب دو گے، اور یہ خیال کرو گے کہ بس تھوڑی ہی دیر (ٹھہرے) رہے۔

وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾

۵۳ اور میرے بندوں سے کہہ دو کہ وہ ایسی بات کہیں جو بہتر ہو۔ شیطان لوگوں کے درمیان فساد ڈالتا ہے۔ یقیناً شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ۭ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۵۴﴾

۵۴ تمہارا رب تم کو خوب جانتا ہے۔ وہ چاہے تو تم پر رحم فرمائے اور چاہے تو تمہیں عذاب دے۔ اور (اے پیغمبر!) ہم نے تم کو اُن پر اُن کے عمل کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا ہے۔

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿٥٥﴾

۵۵ اور تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے ان کو جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت بخشی۔ اور ہم نے داؤد کو زبور عطا کی۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿٥٦﴾

۵۶ کہو، پکار دیکھو ان کو جن کو تم نے اُس کے سوا خدا سمجھ رکھا ہے۔ وہ نہ تمہاری کوئی تکلیف دور کر سکتے ہیں اور نہ تمہاری حالت بدل سکتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ۗ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿٥٧﴾

۵۷ جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ خود اپنے رب کا قرب تلاش کرتے ہیں، کہ کون سب سے زیادہ مقرب بنتا ہے۔ وہ اس کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تمہارے رب کا عذاب ہے ہی ڈرنے کے لائق۔

وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ۗ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿٥٨﴾

۵۸ اور کوئی آبادی ایسی نہیں جس کو ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کر دیں یا سخت عذاب نہ دیں۔ یہ بات کتاب میں لکھی جا چکی ہے۔

وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ۗ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ۗ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿٥٩﴾

۵۹ اور ہمارے لئے نشانیاں بھیجنے میں کوئی چیز مانع نہیں ہوئی مگر یہ بات کہ اگلے لوگوں نے ان کو جھٹلایا تھا۔ ثمود کو ہم نے اونٹنی دی کہ ایک کھلی نشانی تھی۔ لیکن انہوں نے اس پر ظلم کیا۔ اور نشانیاں تو ہم اسی لئے بھیجتے ہیں کہ (لوگوں کو ان کے ذریعہ) ڈرائیں۔

وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ۗ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِى الْقُرْاٰنِ ۗ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿٦٠﴾

۶۰ اور جب ہم نے تم سے کہا تھا کہ تمہارے رب نے لوگوں کو گھیر رکھا ہے۔ اور اس مشاہدہ (رُویا) کو جو ہم نے تمہیں کرایا، لوگوں کے لئے آزمائش بنا دیا ہے۔ نیز اس درخت کو بھی، جس کو قرآن میں ملعون قرار دیا گیا ہے۔ ہم انہیں ڈراتے ہیں۔ لیکن اس سے ان کی سرکشی میں اضافہ ہی ہو رہا ہے۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۗ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿٦١﴾

۶۱ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا۔ مگر ابلیس نے نہیں کیا۔ اس نے کہا: کیا میں اس کو سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے؟

قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِىْ كَرَّمْتَ عَلَىَّ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۲﴾

۶۲ نیز اس نے کہا کیا تیرا یہی فیصلہ ہوا کہ تو نے اس کو مجھ پر فضیلت بخشی۔ اگر تو نے مجھے قیامت کے دن تک مہلت دی تو میں اس کی پوری نسل کو بیخ و بن سے اکھاڑ ڈالوں گا۔ صرف تھوڑے لوگ اس سے بچ سکیں گے۔

قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ
جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿۶۳﴾

۶۳ فرمایا: جا، ان میں سے جو بھی تیرے پیچھے چلیں گے تو جہنم ہی تم سب کے لئے پوری پوری سزا ہے۔

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ
وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِى الْاَمْوَالِ
وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۗ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾

۶۴ تو ان میں سے جس جس کو اپنی آواز سے بہکا سکتا ہے بہکا لے۔ پھر اپنے سواروں اور پیادوں سے حملہ کر، مال اور اولاد میں ان کا شریک بن جا، ان سے وعدہ کر۔ اور شیطان جو وعدہ بھی کرتا ہے وہ اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ سرتاسر دھوکا ہے۔

اِنَّ عِبَادِىْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۗ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾

۶۵ یقیناً میرے بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں چلے گا۔ اور تیرا رب کارسازی کے لئے کافی ہے۔

رَبُّكُمُ الَّذِىْ يُزْجِىْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِى الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ۗ
اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۶۶﴾

۶۶ تمہارا رب تو وہ ہے جو تمہارے لئے سمندر میں کشتی چلاتا ہے تا کہ تم اس کا فضل تلاش کرو۔ یقیناً وہ تم پر بہت مہربان ہے۔

وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِى الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّاۤ اِيَّاهُ ۚ
فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۗ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿۶۷﴾

۶۷ جب سمندر میں تمہیں مصیبت آلیتی ہے تو اس ایک کے سوا جن جن کو تم پکارتے ہو سب غائب ہو جاتے ہیں۔ پھر جب وہ تم کو بچا کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو تم اس سے منہ موڑتے ہو۔ انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ
عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿۶۸﴾

۶۸ پھر کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ خشکی کے کسی حصہ میں تم کو دھنسا دے یا تم پر سنگباری کرنے والی آندھی بھیج دے۔ پھر تم اپنے لئے کوئی کارساز نہ پاؤ۔

اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى
فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ
ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿۶۹﴾

۶۹ یا اس بات سے تم بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں دوبارہ اس میں (سمندر میں) لے جائے اور تم پر ہوا کا سخت طوفان بھیج دے اور تمہاری ناشکری کی وجہ سے تم کو غرق کر دے۔ پھر تم کسی کو نہ پاؤ جو ہم سے پوچھ گچھ کر سکے۔

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ
الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰي كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿۷۰﴾

۷۰ ہم نے آدم کی اولاد کو عزت بخشی۔ اور اس کو خشکی اور تری میں سواری عطا کی، اور پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا۔ اور اپنی بہت سی مخلوقات پر اس کو فضیلت دی۔ پوری پوری فضیلت۔

يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ
فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۱﴾

۷۱ جس دن ہم ہر انسانی گروہ کو اس کے پیشوا کے ساتھ بلائیں گے۔ تو جن کو ان کا نامۂ اعمال دہنی ہاتھ میں دیا جائے گا، وہ اپنا اعمال نامہ پڑھیں گے۔ اور ان کے ساتھ ذرا بھی ناانصافی نہیں ہو گی۔

وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۷۲﴾

۷۲ اور جو اس دنیا میں اندھا بن کر رہا وہ آخرت میں بھی اندھا ہی رہے گا۔ اور راہ سے بالکل بھٹکا ہوا۔

وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ
لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿۷۳﴾

۷۳ یہ لوگ اس بات کے درپے تھے کہ تمہیں فتنہ میں ڈال کر اس (کلام) سے پھیر دیں جو ہم نے تم پر وحی کیا ہے، تاکہ تم کوئی اور بات ہمارے نام سے گھڑ کر پیش کرو۔ اور اس صورت میں وہ تمہیں اپنا دوست بنا لیتے۔

وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿۷۴﴾

۷۴ اور اگر ہم نے تمہارے قدم نہ جمادیے ہوتے، تو بعید نہ تھا کہ تم ان کی طرف کچھ نہ کچھ جھک پڑتے۔

اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ
عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾

۷۵ اس صورت میں ہم تمہیں زندگی کا بھی دوہرا عذاب چکھاتے اور موت کا بھی دوہرا عذاب۔ پھر تم ہمارے مقابلہ میں کوئی مددگار نہ پاتے۔

وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ
مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾

۷۶ اور یہ اس بات کے درپے ہیں کہ تمہارے قدم اس سرزمین سے اکھاڑ دیں، تاکہ پھر تمہیں یہاں سے نکال دیں۔ لیکن اگر وہ ایسا کر بیٹھے تو تمہارے بعد بہت کم ٹھہر سکیں گے۔

سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾

۷۷ تم سے پہلے ہم نے جو پیغمبر بھیجے تھے ان کے معاملہ میں ہمارا یہی قاعدہ رہا ہے اور ہمارے قاعدے میں تم کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ
اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾

۷۸ نماز قائم کرو، سورج کے ڈھلنے سے لے کر رات کے اندھیرے تک۔ اور فجر کی قرأت قرآن کا اہتمام کرو، کہ فجر کی قرأت قرآن میں بڑی حضوری ہوتی ہے۔

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ
رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾

۷۹ اور رات میں تہجد پڑھو۔ یہ تمہارے لئے مزید ہے۔ عجب نہیں کہ تمہارا رب تمہیں ایسے مقام پر اٹھائے جونہایت محمود ہے۔

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ
وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾

۸۰ اور دعا کرو کہ اے میرے رب! مجھے (جہاں کہیں) داخل کر تو سچائی کے ساتھ داخل کر اور مجھے نکال تو سچائی کے ساتھ نکال۔ اور اپنی طرف سے ایسا غلبہ عطا فرما جو میرا مددگار رہو۔

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾

۸۱ اور اعلان کر دو حق آ گیا اور باطل نابود ہوا۔ اور باطل ہے ہی نابود ہونے والا۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ
الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾

۸۲ اور ہم قرآن کی شکل میں وہ چیز نازل کر رہے ہیں جو ایمان والوں کے لئے شفاء بھی ہے اور رحمت بھی۔ مگر ظالموں کے خسارہ میں اضافہ ہی ہو رہا ہے۔

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ
وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَــُٔوْسًا ﴿۸۳﴾

۸۳ اور انسان کو جب ہم نعمت عطا کرتے ہیں تو منہ پھیر لیتا اور پہلو بچا کر چلتا ہے۔ اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو مایوس ہونے لگتا ہے۔

قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰي شَاكِلَتِهٖ ۭ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ
هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾

۸۴ کہو، ہر شخص اپنے طریقہ پر کام کرتا ہے۔ اور تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ کون بالکل صحیح راہ پر ہے۔

وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۭ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ
وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾

۸۵ یہ لوگ تم سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہو، روح میرے رب کا فرمان ہے۔ اور تمہیں جو علم دیا گیا ہے وہ بہت تھوڑا ہے۔

وَلَىِٕنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ
لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾

۸۶ اور اگر ہم چاہیں تو جو وحی ہم نے تم پر کی ہے اس کو چھین لیں، پھر تم ہمارے مقابلہ میں کوئی حمایتی نہ پاؤ۔

اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾

۸۷ مگر یہ تمہارے رب کی رحمت ہے (جو تمہیں عطا ہوئی ہے)۔ یقیناً تم پر اس کا بہت بڑا فضل ہے۔

قُلْ لَّىِٕنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓي اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا
الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾

۸۸ کہو اگر تمام انس و جن ملکر اس قرآن جیسی چیز لانا چاہیں تو اس جیسی چیز نہیں لاسکیں گے، اگر چہ وہ ایک دوسرے کے مددگار بن جائیں۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ
كُلِّ مَثَلٍ ۡ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾

۸۹ ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کو سمجھانے) کے لئے بیان کے مختلف طریقے اختیار کئے۔ مگر اکثر لوگوں نے اس کا کوئی اثر قبول نہیں کیا، اگر کیا تو کفر۔

وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿٩٠﴾

٩٠ وہ کہتے ہیں کہ ہم تمہاری بات ماننے والے نہیں، جب تک کہ تم زمین سے ہمارے لئے چشمہ جاری نہ کردو۔

اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿٩١﴾

٩١ یا تمہارے پاس کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو اور اس کے درمیان نہریں جاری کردو۔

اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿٩٢﴾

٩٢ یا آسمان کو ہم پر ٹکڑے ٹکڑے کر کے گرادو، جیسا کہ تمہارا دعویٰ ہے یا اللہ اور فرشتوں کو سامنے لے آؤ۔

اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ۭ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ۭ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٣﴾

٩٣ یا تمہارے لئے سونے کا ایک گھر ہو یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ۔ اور ہم تمہارے چڑھنے کا بھی یقین کرنے والے نہیں، جب تک کہ تم ہم پر ایک (لکھی ہوئی) کتاب نہ اتار لاؤ جسے ہم پڑھ سکیں۔ کہو، پاک ہے میرا رب! میں اس کے سوا کیا ہوں کہ ایک رسول (پیغام پہنچانے والا) بشر۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٤﴾

٩٤ اور لوگوں کو ایمان لانے سے جب کہ ہدایت ان کے پاس آگئی، اسی چیز نے روکا کہ کہنے لگے کیا، اللہ نے ایک بشر کو رسول بنا کر بھیجا ہے؟

قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿٩٥﴾

٩٥ کہو، اگر زمین میں فرشتے اطمینان سے چل پھر رہے ہوتے تو ہم ان کے پاس کسی فرشتہ ہی کو رسول بنا کر بھیجتے۔

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿٩٦﴾

٩٦ کہو، اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہی کے لئے کافی ہے۔ وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے اور انہیں دیکھ رہا ہے۔

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰي وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۭ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿٩٧﴾

٩٧ جس کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پانے والا ہے۔ اور جس کو وہ گمراہ کردے تو ایسے لوگوں کے لئے تم اس کے سوا کوئی مددگار نہ پاؤ گے۔ اور ہم قیامت کے دن ان کو ان کے منہ کے بل اٹھائیں گے۔ اندھے، گونگے اور بہرے۔ ان کا ٹھکانا جہنم ہوگا۔ جب کبھی اس کی آگ دھیمی ہونے کو ہوگی ہم اس کو اور بھڑکا دیں گے۔

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿٩٨﴾

٩٨ یہ بدلہ ہوگا اس بات کا کہ انہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا۔ اور کہا: کیا ہم، ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو کر رہ جائیں گے تو ہم کو نئے سرے سے پیدا کر کے اٹھایا جائے گا؟

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى
أَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۚ فَأَبَى الظّٰلِمُوْنَ
إِلَّا كُفُوْرًا ﴿٩٩﴾

۹۹ انہوں نے یہ نہ سوچا کہ اللہ جس نے آسمان اور زمین پیدا کئے ان جیسوں کو دوبارہ پیدا کرنے پر ضرور قادر ہے۔ اس نے ان کے لئے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے جس میں کوئی شک نہیں۔ مگر ظالموں کے لئے سوائے انکار کے کوئی بات بھی قابل قبول نہیں۔

قُلْ لَّوْ أَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ إِذًا لَّأَمْسَكْتُمْ
خَشْيَةَ الْإِنْفَاقِ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿١٠٠﴾

۱۰۰ کہو، اگر میرے رب کی رحمت کے خزانے تمہارے قبضہ میں ہوتے، تو تم ضرور خرچ ہو جانے کے اندیشے سے انہیں روک رکھتے۔ انسان بڑا ہی تنگ دل واقع ہوا ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ فَسْئَلْ بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ إِذْ جَآءَهُمْ
فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ إِنِّيْ لَأَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿١٠١﴾

۱۰۱ اور ہم نے موسیٰ کو نو کھلی نشانیاں دی تھیں۔ تم بنی اسرائیل سے پوچھ لو، جب وہ ان کے پاس آئے تو فرعون نے کہا: اے موسیٰ میں سمجھتا ہوں کہ تم پر جادو کیا گیا ہے۔

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ أَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ إِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ
وَإِنِّيْ لَأَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿١٠٢﴾

۱۰۲ انہوں نے (موسیٰ نے) جواب دیا: تم اچھی طرح جانتے ہو کہ یہ بصیرت کی نشانیاں اسی نے اتار دی ہیں جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ اے فرعون! تم نے اپنے کو ہلاکت میں ڈال دیا ہے۔

فَأَرَادَ أَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿١٠٣﴾

۱۰۳ پھر اس نے چاہا کہ ان کے قدم زمین سے اکھاڑ دے تو ہم نے اس کو اور اس کے ساتھیوں کو ایک ساتھ غرق کر دیا۔

وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْأَرْضَ
فَإِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿١٠٤﴾

۱۰۴ اور اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ تم زمین میں بسو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ (وقوع میں) آئے گا تو ہم تم سب کو جمع کر کے لا حاضر کریں گے۔

وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۗ وَمَآ أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿١٠٥﴾

۱۰۵ ہم نے اس کو حق کے ساتھ نازل کیا ہے اور یہ حق ہی کے ساتھ نازل ہوا ہے۔ اور ہم نے تم کو اسی لئے بھیجا ہے کہ خوشخبری سناؤ اور خبردار کرو۔

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَأَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿١٠٦﴾

۱۰۶ اور ہم نے قرآن کو الگ الگ حصوں کی شکل میں نازل کیا ہے، تاکہ لوگوں کو تم ٹھہر ٹھہر کر سناؤ اور ہم نے اس کو بتدریج اتارا ہے۔

قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا
يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۝۱۰۷

۱۰۷ کہو، تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ۔ جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا ہے، انہیں جب یہ سنایا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں گر جاتے ہیں۔

وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝۱۰۸

۱۰۸ اور پکار اٹھتے ہیں کہ پاک ہے ہمارا رب۔ ہمارے رب کا وعدہ تو اسی لئے تھا کہ پورا ہو کر رہے۔

وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ۝۱۰۹

۱۰۹ اور وہ ٹھوڑیوں کے بل روتے ہوئے سجدہ میں گر جاتے ہیں اور اس سے ان کا خشوع اور بڑھ جاتا ہے۔

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۭ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاۗءُ
الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا
وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝۱۱۰

۱۱۰ کہو، تم اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر۔ جس نام سے بھی پکارو اس کے لئے سب اچھے ہی نام ہیں۔ اور تم اپنی نماز کو نہ زیادہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ بالکل ہی پست آواز سے، بلکہ ان کے درمیان کی صورت اختیار کرو۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ
فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝۱۱۱

۱۱۱ اور کہو، ساری ستائش اللہ ہی کے لئے ہے، جس نے اپنے لئے نہ کوئی اولاد بنائی اور نہ بادشاہی میں کوئی اس کا شریک ہے اور نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا مددگار ہو۔ اور اس کی بڑائی بیان کرو، جیسی بڑائی بیان کرنا چاہئے۔